26270-اگر کسی کو پانی نہ ملے توکیا نماز میں تاخیر کرنا افضل ہے یا کہ اول وقت میں نماز ادا کرنا ؟

سوال

اگر کسی شخص کو پانی نہ ملے تو کیا پانی ملنے کی امید پر نماز میں آخر وقت تک تاخیر کرنا افضل ہو گا یا کہ وہ تیمم کر کے اول وقت میں ہی نماز ادا کر لے ؟

پسندیدہ جواب

اما بعد :

اول :

یہ مسئلہ تفصیل طلب ہے :

دو حالتوں میں نماز آخر وقت تک موخر کرنا افضل ہے :

پہلی حالت :

اگر پانی کی موجودگی کا علم ہو، یعنی یہ معلوم ہو کہ پانی مل جائیگا تو اس صورت میں تاخیر کرنی افضل ہے، لیکن واجب نہیں، کیونکہ اس کا علم تاکیدی اور یقینی امر نہیں، اس لیے کہ معلوم چیز بعض اوقات مختلف بھی ہو سکتی ہے.

دوسری حالت :

اگر اس کے نزدیک راجح ہو کہ پانی مل جائیگا، تو وہ نماز میں تاخیر کر لے، کیونکہ اس میں نماز کی شرائط میں سے ایک شرط کی پابندی ہو رہی ہے، یعنی پانی کے ساتھ وضوء و طہارت کرنا، اور اول وقت میں نماز کی ادائیگی کی پابندی کرنا یہ صرف فضیلت پر پابندی ہے، تو اس طرح پانی کے ساتھ طہارت کرنے کے لیے نماز میں تاخیر کرنا افضل ہو گی.

تین حالتوں میں نماز اول وقت پر ادا کرنی افضل ہو گی :

پہلی حالت :

اگر یہ علم ہو کہ پانی نہیں ملے گا.

دوسری حالت :

اگر اس کے نزدیک یہ راجح ہو کہ اسے پانی نہیں ملے گا.

تیسری حالت :

اگر اسے تردد ہو اور کچھ بھی راجح معلوم نہ ہوتا ہو. اھ.